سوال

(400)خادمہ کواس کے محرم کے بغیرحج عمرہ یاکسی بھی ملک کے سفرپر ساتھ لے جانے کاحکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سائل کہتا ہے۔گھر میں ہماری ایک خادمہ ہے جب ہم حج عمرہ یا ملک کے کسی بھی شہر کے سفر کا ارادہ کریں توکیا ہم اس کو محرم کے بغیر ساتھ لے جاسکتے ہیں؟ہمیں جواب سے آگاہ فرما کرفائدہ پہنچائیں اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کیا یہ خادمہ عورت نہیں؟توپھر کونسی دلیل ہے جو اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان "لَا تُسَافِرْ الْمَرْأَةُ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ" (عورت اپنے محرم کے بغیر سفر نہ کرے) زد سے نکالتی ہے؟

ہاں بالفرض خادمہ کا ان کے پیچھے گھر میں رہنا ممکن نہ ہوکیونکہ ملک میں اس کی حفاظت کرنے والا کوئی نہیں ہے تو اس حالت میں وہ ضرورت کی وجہ سے ان کے ساتھ سفر پر جا سکتی ہے۔(فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 340

محدث فتویٰ